شرکتی ترقی

نیوزلیٹر

جولائی۔ستمبر

2012

موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے قومی پالیسی کا تجزیہ اور مون سون سے قبل اداروں کی پیش بندی

موسمیاتی تبدیلی ہمارے کرہ ارض کے لیے ایک ابھرتا ہوا خطرہ ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں غیر متوقع طور پر مختلف شدت کی جو آفات اور تباہیاں رونما ہو رہی ہیں۔ وہ اس کا واضح مظہر ہیں۔ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی کے باعث بہت سے اثرات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گذشتہ تین برسوں سے متواتر آنے والے غیر معمولی سیلاب اور طوفان اس حقیقت سے خبردار کر رہے ہیں کہ ہم کو موسمیاتی تبدیلی کے چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنا ہوگا۔

ایس اپی او، پاکستان کی ایک سب سے بڑی حقوق کے لیے سرگرم عمل غیر منافع بخش تنظیم ہے جو آفات کے حوالے تیار اور چوکس رہنے اور اس کا مقابلہ کرنے کے لیے سرگرم ہے۔ اسی سلسلے میں ادارہ استحکام شرکتی ترقی نے ''موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے قومی پالیسی اور مون سون سے قبل اداروں کی پیش بندی'' پر ایک رابطہ کاری کی۔ اسلام آباد میں ہونے والی اس کنسلٹیشن میں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے تیار کی گئی پالیسی کا تجزیہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ماحولیات جاوید علی خان کا کہنا تھا کہ ہم کو آج جن قدرتی آفات کا سامنا ہے ان میں سے بیشتر انسانی پیدا کردہ ہیں۔

ایس پی او کے چیف ایگزیکٹو نصیر میمن نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ قومی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کے اس وقت تک کوئی مفید اثرات نہیں ہو سکتے جب تک اس کے نفاذ کے لیے تمام اداروں کی جانب سے مشترکہ کوششیں نہ کیں جائیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے نبٹنے کے لیے قومی سطح پر آفات کے حوالے سے نقشہ سازی، نقصانات کو کم کرنے کے لیے منصوبہ بندی اور آفات کا سامنا کرنے اور امداد کی فراہمی کے لیے مربوط نظام ترتیب دیا جائے۔

اس موقع پر موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے قومی پالیسی کے مصنف اور موسمیاتی تبدیلیوں پر حکومت کے مشیر جناب قمرالزماں چوہدری نے پالیسی کے بنیادی نکات پر روشنی ڈالی اور ایس پی او کی جانب سے پیش کیے گئے پالیسی تجزیے اور اعتراضات کے جواب دیے۔ رابطہ کاری کے دوسرے سیشن میں مون سون سے قبل قومی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے کسی قدرتی آفت سے نبٹنے اور مون سون سے قبل کی گئی تیاریوں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین این ڈی ایم اے نے کہا کہ ادارہ پاکستان کے ۱۸۰ ملین لوگوں کے آفات ناگہانی سے بچاؤ کے لیے تدابیر اور تیاریاں کر رہا ہے۔ اور اس کے لیے پہلی بار قومی اور صوبائی سطح پر تمام متعلقہ افراد سے بات چیت کر کے پروگرام تیار کیا گیا ہے۔

SPO
Strengthening Participatory Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) بلا نفع بنیادوں پر خدمات انجام دینے والا غیر سرکاری ادارہ ہے جو 15 جنوری 1994 کو کمپنیز آرڈیننس مجریہ 1984 کی دفعہ 42 کے تحت قومی ادارے کی حیثیت سے رجسٹر ہوا۔ ادارہ بہتر نظم و نسق کے لیے ترقیاتی اداروں کی استعداد اور صنفی تفہیم میں اضافے، مفاد عامہ میں خدمات انجام دینے والی عورتوں اور مردوں کی تنظیموں کے فروغ، حقوق کی فراہمی اور تحفظ کے لیے پیروکاری کرنے والے سول سوسائٹی تنظیموں کے اتحادوں کی باہمی رابطہ کاری اور متاثرہ افراد کے لیے ہنگامی امداد اور بحالی کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ ادارے کی جانب سے مطلوبہ اہلیت و استعداد رکھنے والی تنظیموں کو تعلیم، صحت، بنیادی سہولتوں کے ڈھانچے کی تشکیل، روزگار اور استعداد کاری کے شعبوں میں وسائل بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) کے کور پروگرامز کو آسٹریلین ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (AusAid)، برطانوی ہائی کمیشن (BHC) اور مملکت نیدر لینڈ کے سفارت خانے (EKN) کی مالی معاونت حاصل ہے۔

ایس پی او ان دیگر امداد دینے والے اداروں کا بھی مشکور ہے جن کی معاونت اس کے موضوعی پروگرامز اور پراجیکٹس کو حاصل ہے۔

ایس پی او کی سرگرمیاں

ایس پی او کراچی نے انسانی حقوق، جمہوریت اور جمہوری طرز حکومت پر دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ سہ روزہ تربیتی ورکشاپ برائے اختلافات کا حل، ڈسٹرکٹ کراچی کی تنظیموں کے ساتھ رویو میٹنگز، کراچی رورل نیٹ ورک کے ساتھ امن وسماجی ہم آہنگی کے فروغ کے لئے مختلف ڈائیلاگ، اسٹیک ہولڈر میٹنگ اور ایڈووکیسی کی گئی۔

تربت کی سرگرمیوں میں اگست 2012 کو ڈسٹرکٹ اسٹرنگ کمیٹی کیچ ،گوادر اور GADاور BMNنیٹ ورکس کے ممبران نے ایس پی او کراچی اور حیدرآباد کا وزٹ کیا، بلوچستان ماگیر نیٹ ورک کی ٹریننگ ، سیاسی پارٹیز کیچ اور گوادر کیلئے Refersher courses کا انعقاد اور ضلع گوادر میں ایس پی او کی پارٹنر سیاسی جماعتوں پر سٹیرنگ کمیٹی کے زیر اہتمام ضلع گوادر میں پانی کے بحران پر مختلف سیمینار، مباحثے، پریس کانفرنس ،واک وغیرہ کا انعقاد کیا گیا۔

شاد آرگنائزیشن لاہور نے ایس پی او کے ساتھ مل کر اقلیتوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کے شناختی کارڈ بنوانے کے لیے مہم کا آغاز کیا جس میں انہوں نے بھرپور دلچسپی لی اور اپنے شناختی کارڈ بنوائے۔

ایس پی او لاہور نے خوشاب کی پارٹنر تنظیموں اور لاہور سی بی او کلسٹر کے لیے جمہوری طرز حکمرانی کے موضوع پر تربیت کا اہتمام کیا۔ جس میں مرد وخواتین کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔

سول سوسائٹی نیٹ ورک کی ایڈووکیسی مہم، چولستان میں میٹھے پانی کی فراہمی

صدیوں سے پیاس اور قحط سالی کے شکار دنیا کے ساتویں بڑے صحرا چولستان میں میٹھے پانی کی سپلائی شروع ہوگئی ہے اور چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے ابتدائی طور پر یزمان کی یونین کونسل دراوڑ میں گھر گھر میٹھے پانی کے کنکشن فراہم کردیے ہیں۔ اس موقع پر علاقے میں جشن کا سماں تھا۔ دراوڑ کے شہروں مختلف سماجی تنظیموں کے عہدیداروں ،سیاسی کارکنوں اور صحافیوں کی بڑی تعداد علاقے میں موجود تھی۔ لوگوں نے اس موقع پر علاقائی رقص پیش کیے اور چولستانی گیت گائے۔

Revival of Stage Drama

During extreme wave of violence SPO D.I.Khan started Intersect and Interfaith harmony dialogues ,conferences, formed Peace Committees to promote Social Harmony messages harmony and culture of tolerance with the support of all sects religious scholars(ulema), Media, Law enforcement authorities, Trade Union, Lawyers, NGO and Political parties etc. In this conection, SPO organized a Stage Drama/Theatre on Social issues in which local drama writer/director and local actors were chosen for the performance.

In Solidarity with Malala Yousafzai

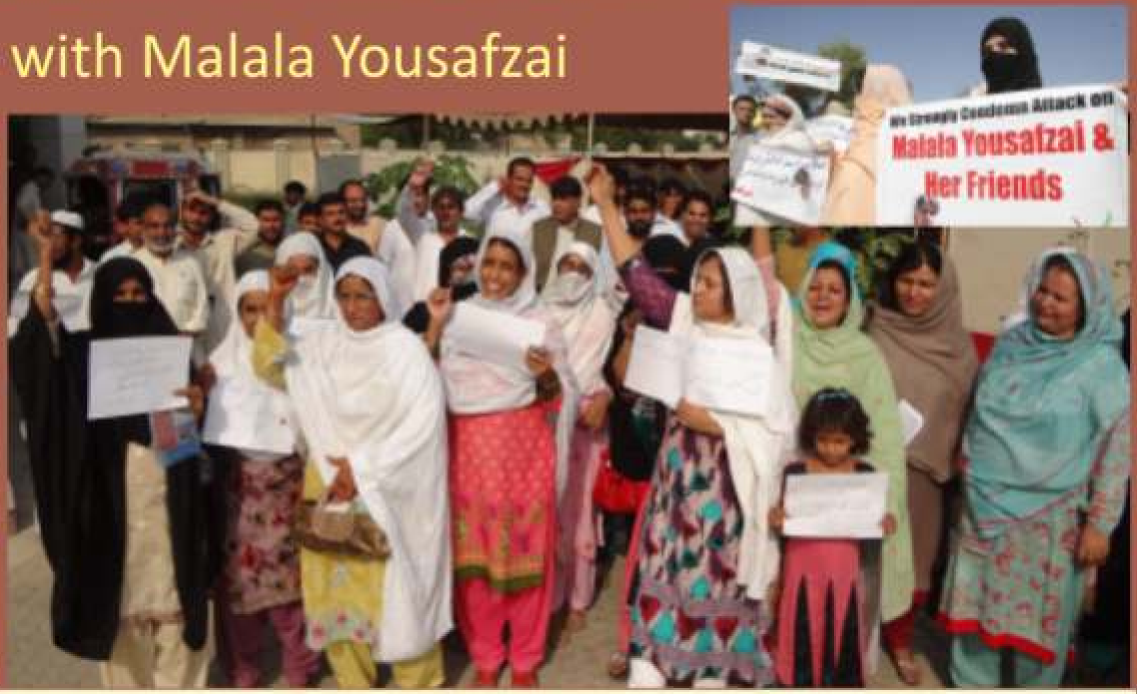

پنجاب میں بنیادی صحت کی سہولیات اور درپیش چیلنجز

صحت اور تعلیم کے شعبے بنیادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صحت اور علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ غریب اور مستحق مریضوں کو علاج کی مفت سہولت کے ساتھ ادویات کی فراہمی بھی ضروری ہوتی ہے۔ اس وقت صوبے میں موجود صحت کے مراکز کی فعالیت اور کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ادارہ استحکام شرکتی ترقی نے "پنجاب میں بنیادی صحت کی سہولیات اور درپیش چیلنجز" کے موضوع پر ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا۔

پارلیمانی سیکریٹری صحت ڈاکٹر سعید الہی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ ابھی بھی پنجاب میں صحت کے شعبے میں سب اچھا نہیں ہے لیکن ماضی کے مقابلے اب لوگوں کو صحت کی بہتر سہولتیں حاصل ہیں۔ تقریب سے صدر آصف علی زرداری کے مشیر نوید چوہدری، رکن پنجاب اسمبلی ڈاکٹر سامعہ امجد، شرکت گاہ کی منیجر نورین توکل، ادارہ استحکام شرکتی ترقی کے ریجنل سربراہ سلمان عابد، جام جمشید اور شاہنواز خان نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام آفیسر ایس پی او جمشید سلطان نے پنجاب کے چار اضلاع کی صحت کی موجودہ صورتحال پر پریزنٹیشن دی۔

تقریب میں مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی مختلف سیاسی جماعتوں کے ضلعی قیادت اور ان کے نمائندوں نے شرکت کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پنجاب سمیت تمام صوبوں میں صحت کے شعبہ میں ایمرجنسی کا نفاذ کیا جائے اور صوبائی حکومتیں صحت کے شعبہ کو اپنی بنیادی ترجیحات کا حصہ بنائیں۔ اسی طرح صحت کے شعبہ میں بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے اور ایم ڈی جیز میں کیے گئے قومی اور عالمی معاہدوں کو پیش نظر رکھ کر عورتوں اور بچوں کی بنیادی صحت کو اہمیت دی جائے۔ پنجاب میں بہت سے ایسے اضلاع موجود ہیں جہاں بنیادی صحت کے ادارے بدحالی کا شکار ہیں اور اس پر حکومتی عدم توجہی سے مسائل اور زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ صحت کی بنیادی سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے صوبائی حکومتوں کو مقامی نظام حکومت کی بحالی اور اس کو مضبوط بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت اور ڈاکٹروں کے درمیان تعلقات میں جو بگاڑ ہے اس کو ختم کرکے صحت کی سہولتوں کو فراہم کرنے پر زیادہ توجہ دی جائے۔ عورتوں کی صحت کو بہتر بنانے اور ان تک تمام سہولیات کی فراہمی کے لیے ہمیں گاؤں اور چھوٹے شہروں میں بنیادی صحت کے مراکز کو مضبوط کریں اور ڈاکٹروں کی وہاں موجودگی کو ہر صورت میں یقینی بنایا جائے۔

سیاسی جماعتوں اور کارکنوں سمیت سول سوسائٹی کے اداروں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ آنے والے انتخابات میں سیاسی جماعتوں پر دباؤ ڈالیں کہ وہ اپنے منشور اور پروگرام میں صحت کو بنیادی فوقیت دیں اور بالخصوص پرائمری ہیلتھ کیئر پر خصوصی توجہ دی جائے۔ حکومت اور سول سوسائٹی کے اداروں کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر معاملات کو درست کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اور یہ کام محض حکومتیں انفرادی سطح پر نہیں کرسکیں گی اس میں سب کو مل کر وسائل کا بہتر استعمال کرنا ہوگا۔

PeaceConference

The youth and women of Pakistan should be encouraged to seek a solution to the conflicts faced by the country.

It was stated by participants of conference, held at the Lahore College for Women University's Gender Studies Department in collaboration with the Strengthening Participatory Organization (SPO).

The conference's aim was to encourage people to seek peaceful solutions to conflicts in the country, promote justice, equality and social harmony through the participation of disadvantaged groups. Another objective was to make the youth, primarily students, part of the dialogue by making them aware of the facts, the statement said.

Neelam Hussain, the Simorgh Women Resource and Publication Centre executive coordinator opened the conference and talked at length about the history of wars. Humaira Sheikh, the Shirkat Gah's Peace and Conflict Programme director, Dr Sabiha Mansoor, the vice chancellor and SPO Regional Director Salman Abid spoke in the event.

Over 400 students and representatives of various civil society organizations attended the conference.

At the end of the day's proceedings, Suneha Theater group staged a play Navein Rukh (New Directions). The play touched upon the importance of peace and resolving conflicts. It also addressed discrimination against women and low spending on health and education sectors and the spending on military budgets

Anti Torture Campaign

SPO along with its Women Protection Forums (WPF's) under the project of "Ending torture and Ill Treatment of Women in Police Custody" organized a week long anti torture campaign in three of its target districts Islamabad, Lahore and Rawalpindi. The activities were designed with theme "Rehabilitation through anti torture legislation", to promote public awareness on the right to have a torture free society and to persuade the Govt. authorities for anti torture legislation in accordance with Convention Against Torture (CAT) in Pakistan.

The overall objective of the week was to establish sensitivity and responsiveness among the State, police, Darul Aman officials as well as general public especially youth and mobilize them to raise voice for the erasing torture including that on women and demanding Anti-Torture legislation.

All Activities of the Week were focused to popularize the right, to be free from torture;

- Cultural Evening with Torture Survivors
- Signature Camps
- Dialogue with Supreme Court Bar Association Lahore
- Radio Program
- Media Briefing with feature writers, columnist
- Visits of Police Stations
- Visits of Dar ul Aman and Fun Gala with residents of Dar ul Aman Rawalpindi
- Social Evening for Police Officials at Rawat Training School.
- Women Art Council and Stage performance at National Art Council Rawalpindi
- Culmination Seminar at National level

Signature campaign to mark the need of anti torture legislation was one of the main components of all events. Hundreds of civil society activists, political workers and common citizenry visited signature camps and demanded all law-enforcement agencies should be held accountable for picking up or torturing people on suspicion or in the name of national security. They asked government to ratify the optional protocol and respect all obligations of UN Convention against Torture. About one hundred thousand individuals signed the petition for demanding anti torture legislation.

New Publications

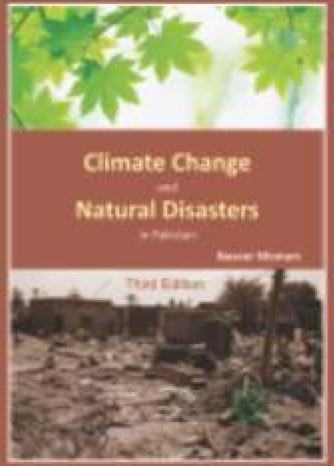

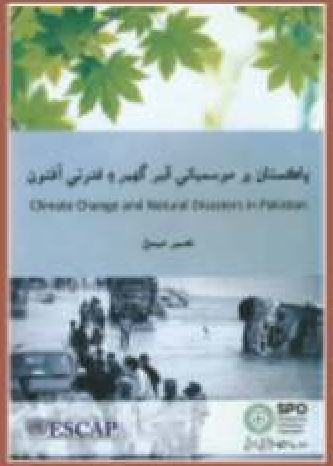

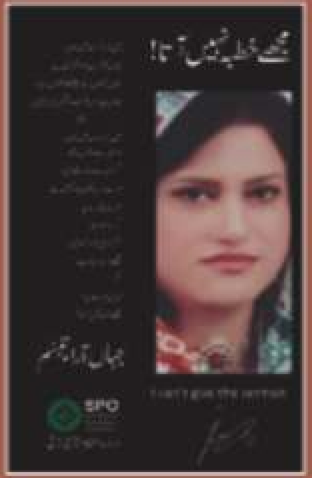

ایس پی او نیشنل سینٹر

30-A، ناظم الدین روڈ، F-10/4، اسلام آباد

فون: 051-111 357 111, 2104677, 2104679, 2104680 فیکس: 051-2112787

www.spopk.org info@spopk.org

بلوچستان

ایس پی او کوئٹہ
مکان نمبر 58-A
فون: 081-2863701 فیکس: 081-2863703
ای میل: quetta@spopk.org

ایس پی او تربت
فون: 0852-412333
فیکس: 0852-413884
ای میل: turbat@spopk.org

پنجاب

ایس پی او ملتان
مکان نمبر 339, 340، ملتان
فون: 061-6772995 فیکس: 061-6772996
ای میل: multan@spopk.org

ایس پی او لاہور
مکان نمبر 76-A، لاہور
فون: 042-35863211 فیکس: 042-35863213
ای میل: lahore@spopk.org

سندھ

ایس پی او حیدرآباد
پلاٹ نمبر 158/2
فون: 022-2654725 فیکس: 022-2652126
ای میل: hyderabad@spopk.org

ایس پی او کراچی
G-22, B/2
بلاک نمبر 5، کراچی
فون: 021-5836213 فیکس: 021-5873794
ای میل: karachi@spopk.org

خیبر پختون خوا

ایس پی او پشاور
مکان نمبر 15، گلی نمبر 1، سیکٹر N-4، فیز 4
حیات آباد، پشاور
فون: 091-5811792 فیکس: 091-5813089
ای میل: peshawar@spopk.org

ایس پی او ڈیرہ اسماعیل خان
مکان نمبر 2، گلی نمبر 2
ڈیرہ اسماعیل خان
فون: 0966-713231 فیکس: 0966-733917
ای میل: dikhan@spopk.org

آزاد کشمیر

ایس پی او مظفرآباد
مکان نمبر B-55
فون: 05822-434432
فیکس: 05822-434415
ای میل: muzaffarabad@spopk.org

مضمون نگاروں کے خیالات سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

ایس پی او کمپنیز آرڈیننس 1984 کی دفعہ 42 کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (کارپوریٹ لاء اتھارٹی) سے منظور شدہ ہے۔ ادارے کو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 2(36) کے تحت استثنیٰ بھی حاصل ہے۔

Edit/Design & Production
Nusrat Zehra - Riazat Hussain

Field Team:
Shahnawaz Khan (Multan), Jamshed Sultan (Lahore), Imdad Ali (Quetta), Mehrab Ali (Turbat)
Samreen Ghauri (Hyderabad), Munawar Ali (Karachi), Inayat ur Rehman (Peshawar), Asghar Khan (D.I.Khan) Qamar-uz-Zaman (AJK)

Newsletter

Sharkati Taraquee

Jul-Sep 2012

SPO
Strengthening Participatory Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

Strengthening Participatory Organisation (SPO) is one of the largest rights-based civil society organisation in Pakistan. It strives to address the emerging issues in the particular socio-economic and political context of Pakistan through its core programme areas of democratic governance, social justice and peace and social harmony. In addition, SPO has a component of humanitarian response that deals with disasters and emergency situations, such as earthquake in Azad Kashmir, floods in Balochistan, Internally Displaced Persons (IDPs) of Khyber Pakhtoonkhwa and relief activities in the flood affected areas of AJK, Khyber Pakhtunkhwa, Balochistan, Punjab and Sindh.

Human rights lie at the heart of SPO's core programme that aims at nurturing democracy, justice and peace in the country through capacity building, action research, awareness raising, advocacy, policy dialogue, trainings including tailor made training courses, dissemination of information and literature, mobilization of communities, developing partnership with local organisations and encouraging and supporting peace movements.

SPO's core programme is currently supported by Australian Agency for International Development (AusAid), British High Commission (BHC) and Embassy for the Kingdom of Netherlands (EKN)

SPO also acknowledges support from other donors for its thematic programmes and projects.

AAWAZ Voice & Accountability Programme

Pakistan is faced with numerous conflicts that stem from religious, political and social divide as well as constant inequalities and exclusion from state mechanisms and development opportunities. Needs of Pakistani citizens, especially women, youth and excluded groups remain unaddressed by state actors, exposing these groups to social and economic insecurity. Lack of accountability, transparency and political commitment hinder provision of civic services to the citizens.

AAWAZ Voice & Accountability is DFID-funded, five-year long programme, implemented through 5 leading Pakistani NGOs, well skilled at advocacy and research for governance reforms, in 45 district of Punjab and KPK provinces. The programme seeks to impact on the promotion of a stable, tolerant, inclusive, prosperous and democratic Pakistan. The programme is seeking to achieve this through the following four outputs:

1. **Women's safe participation in political and public spheres.**
2. **Peaceful resolution of disputes working together for common solutions.**
3. **Capacity building of citizens for constructively voicing demands for services and holding government accountable for its performance in service delivery.**
4. **Improved evidence generated, synthesized, and communicated/championed to political leaders**

Through the Aawaz Voice & Accountability programme, SPO together with its consortium partners seeks to strengthen citizens' voices to help them articulate demand for an equitable, inclusive and a meaningful democracy.